



## سوال

(14) عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت حرام ہونے کا سبب کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) اس کے متعلق حدیث نبوی میں شدید نبی وارد ہوئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

«عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «لَعَنَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ» (رواه احمد والترمذی وابن ماجہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔“

جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بعض لوگوں سے تعزیت کے لیے تشریف لے گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَوْ بَلَغْتِ مَعْتَمُ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ) (العلل المتناهیة لابن الجوزی)

”اگر تو ان کے ساتھ کداء (قریب ترین قبرستان) تک بھی جاتی تو جنت نہ دیکھ پاتی۔“

(ب) اس کی علت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں جو آپ نے جنازے کے ساتھ جانے والی عورتوں سے فرمایا، بیان کی گئی ہے:

(ارِجِعْنَ نَائِزَاتٍ غَيْرَ نَائِجَاتٍ، فَإِنَّ تَفْتِنَ الْحَى وَتَوْدِينَ الْمَيِّتِ)

”واپس لوٹ جاؤ، تمہیں اجر نہیں گناہ ملے گا، تم زندوں کے لیے باعث فتنہ اور مردوں کے لیے باعث تکلیف ہو۔“

اس حدیث میں نبی کی علت دو چیزوں کو قرار دیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ وہ زندوں کے لیے باعث فتنہ ہیں کیونکہ عورت سر تا پا پردہ ہے۔ لہذا اس کا اجنبی لوگوں کے سامنے آنا فتنہ اور ارتکاب جرائم کا باعث ہے۔ دوسرے یہ کہ عورتیں میت کے لیے ایذا رسانی کا باعث ہیں۔ وہ یوں کہ عورتیں بے صبر اور کمزور دل ہونے کی وجہ سے مصائب کی متحمل نہیں ہو



سکتیں۔ لہذا عین ممکن ہے کہ وہ قبروں کی زیارت کے وقت پیچھے، چلانے یا بین کرنے کا مظاہرہ کریں، جو کہ شرعاً حرام ہے۔ شیخ ابن باز

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 50

محدث فتویٰ